اقوام متحدہ میں ایک جائزہ

عزیز محمد بگٹی

اقوام متحدہ کو موثر اور برتر عالمی قوت بنانے کے ضمن میں اس مقالہ میں بعض تجاویز و اقدامات کا تذکرہ کیا گیا۔ ہے مقالہ نگار کی رائے میں ان کے عملی حصول کے لیے مسلمان ممالک بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ ایک مکمل الگ انفرادیت کے بجائے اگر وہ عالمی برادری میں فیصلہ کن رول ادا کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو یہ قیام امن میں معاون ثابت ہوگا اور وہ اپنے مسائل بھی حل کر سکیں گے۔ مسلمان ممالک اگر اپنی تکنیک، مالی وسائل اور افرادی قوت کو یکجا کرکے استعمال کریں تو تھوڑے ہی عرصے کے اندر طفیلیت کے حصار سے نکل سکیں گے۔

اسلامی ممالک کے فعال بننے سے دنیا دو طاقتی زبردستی کے نظریے سے بھی نجات حاصل کر سکے گی۔ اس کے لیے اب وقت ہے کہ مسلم ممالک اجتماعی کاوش کریں اور اقوام متحدہ کو ایک ایسی عالمی تنظیم بنانے کی سعی کریں جو کسی سپر طاقت کے زیر اثر نہ ہو بلکہ ایک برتر عالمی قوت بن کر عالمی امن اور انصاف کے لیے کام کر سکے اور اقوام کے مابین موجود تنازعات کو منصفانہ طور پر حل کرنے کی سکت و قوت رکھتی ہو۔

وہ منزل یقیناً نزدیک آ گئی ہے اس کے انتظار میں بنی نوع انسان کئی نسلوں تک منتظر رہ سکتی ہے مگر دائمی انسانی سلامتی و تحفظ کے لیے یہ انتظار شاید زیادہ طویل نہ کہلائے گا۔

عالم اسلام کے مسائل

غلام مصطفیٰ

زیر نظر مقالہ میں اس وقت کی دنیا کو تین نظریاتی گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک گروہ کمیونزم کا علم بردار ہے، دوسرا سرمایہ دارانہ نظام کا پیروکار ہے۔ اور تیسرا عالم اسلام ہے، جس میں مسلمانوں کے لیے ایک الہامی ضابطۂ حیات ہے جس کو عمل میں لانے سے راہ نجات حاصل ہو سکتی ہے۔ مقالہ نگار نے اسلامی نظریہ کو عملی شکل میں پیش کیا ہے۔

پاکستان کی اسلام میں آمد

قبلا ایاز

مقالہ نگار نے پاکستان میں اسلام کی آمد کو تبلیغ اسلام کے فریضہ کے پس منظر میں ذکر کیا ہے۔ عربوں کے ہند کے ساتھ بہت پرانے تجارتی روابط تھے۔ انہی روابط نے بعد میں مذہبی اتحاد اور دینی یگانگت کی شکل اختیار کر لی۔